قضا نماز پہلے پڑھے یا ادا

فتوی نمبر: WAT-408

تاریخ اجراء: 15 جمادی الاخری 1443ھ / 19 جنوری 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی کی کسی دن کی فجر، ظہر اور عصر کی نمازیں قضا ہو گئیں، اب جب وہ مغرب کی نماز پڑھے گا، تو کیا پہلے اسے قضا شدہ نمازیں ادا کرنی پڑیں گی یا وہ پہلے مغرب کی نماز بھی پڑھ سکتا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر وہ شخص صاحبِ ترتیب ہے (یعنی اس کی چھ سے کم نمازیں قضاء ہوئی ہیں) اور وقت میں گنجائش بھی ہے، تو اب اس کے لیے لازم و ضروری ہے کہ وہ پہلے اپنی قضاء نمازیں ادا کرے اور اس کے بعد وقتی فرض نماز ادا کرے اور اگر صاحبِ ترتیب شخص کو اپنی قضاء نماز یاد تھی اور وقت میں وسعت (گنجائش) بھی تھی، اور اسے ترتیب والا مسئلہ بھی معلوم تھا لیکن اس کے باوجود اس نے گزشتہ نماز قضاء کئے بغیر وقتی فرض نماز پڑھ لی، تو اس کی نماز نہیں ہو گی یعنی موقوف رہے گی کہ اگر وقتی پڑھتا گیا اور قضا رہنے دی، تو جب دونوں مل کر چھ ہو جائیں گی یعنی چھٹی کا وقت ختم ہو جائے گا تو، سب صحیح ہو گئیں اور اگر اس درمیان میں قضا پڑھ لی تو سب گئیں یعنی نفل ہو گئیں سب کو پھر سے پڑھے۔

ہاں! اگر اُسے اپنی قضا نماز یاد ہی نہ تھی یا یاد تو تھی، لیکن فرضیتِ ترتیب سے ناواقف تھا یا وقتی نماز کا وقت اتنا تنگ تھا کہ اگر پہلے قضا نماز پڑھتا، تو وقتی نماز، وقت میں ادا نہیں ہو سکتی تھی یا اس کی پہلے سے چھ یا اس سے زائد نمازیں قضا ہو چکی تھیں، تو اب اس پر ترتیب لازم نہیں رہے گی اور وقتی نماز درست ہو جائے گی۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftAhlesunnat

Dar-ul-Ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net